7۔ خدا، پیغمبروں اور معصومین (علیہم السلام) سے جھوٹی بات منسوب کرنا

۷۔ خدا، پیغمبروں اور معصومین (علیہم السلام) سے جھوٹی بات منسوب کرنا

مسئلہ۸۵۹۔ خدا، پیغمبروں اور معصومین علیہم السلام سے جھوٹی بات منسوب کرنے سے احتیاط واجب کی بناپر روزہ باطل ہوجاتا ہے اگرچہ بعد میں توبہ کرے اور کہے کہ جھوٹی نسبت دی ہے۔

مسئلہ۸۶۰۔ کتابوں میں آنے والی روایات کو نقل کرنا جن کے بارے میں انسان کو جھوٹ ہونے کا علم نہ ہو کوئی اشکال نہیں ہے، اگرچہ احتیاط مستحب یہ ہے کہ ان کو کتاب کی طرف نسبت دیتے ہوئے نقل کرے۔

مسئلہ۸۶۱۔ اگر کسی بات کو اس یقین کے ساتھ کہ خدا یا پیغمبر یا معصومین علیہم السلام کا سچا قول ہے، نقل کرے اور بعد میں پتا چلے کہ یہ جھوٹ تھا تو روزہ باطل نہیں ہوگا۔

مسئلہ۸۶۲۔ اگر روزہ دار جانتا ہو کہ خدااور پیغمبر سے جھوٹی بات منسوب کرنے سے روزہ باطل ہوجاتا ہے اور اس کے باوجود ایسی بات کہ جس کے جھوٹ ہونے کا علم رکھتا ہو، ان کی طرف نسبت دے اور بعد میں معلوم ہو کہ یہ سچ تھا تو احتیاط کی بناپر روزے کو پورا کرے اور بعد میں اس کی قضا بھی بجالائے۔

مسئلہ۸۶۳۔ اگر روزہ دار سے پوچھا جائے کہ کیا پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ایسا فرمایا ہے؟ اور وہ عمداً حقیقت کے برخلاف جواب دے تو احتیاط کی بناپر روزہ باطل ہوجائے گا ۔